کراچی میں دہشت گردی سازشی منصوبہ بندی کے تحت کی گئی جس کا مقصد شہر کا امن تباہ کرنا تھا۔ الطاف حسین

اسفندیار ولی خان کو یہ دردمندانہ مشورہ دوں گا کہ وہ اپنے والد خان عبدالولی خان اور باچہ خان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے لسانی فسادات کی سازش کو ناکام بنانے کیلئے اپنا کردار ادا کریں

کارکنان وہمدرد عوام صبروتحمل سے کام لیں، اپنے جذبات قابو میں رکھیں اور پرامن رہ کر فسادات کی سازش ناکام بنادیں

ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو پر رابطہ کمیٹی، تنظیمی ونگز اور شعبہ جات کے اجلاس سے خطاب

لندن۔۔۔ 13 مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ کل کراچی میں دہشت گردی ایک سازشی منصوبہ بندی کے تحت کی گئی جس کا مقصد شہر کا امن تباہ کرنا تھا۔ انہوں نے ایم کیوایم کے کارکنان وعوام سے کہا ہے کہ وہ امن تباہ کرنے کی سازشوں کا مقابلہ پرامن رہ کر کریں۔ انہوں نے یہ بات آج ایم کیوایم کے مرکز نائن زیروعزیز آباد پر رابطہ کمیٹی اور ایم کیوایم کے تنظیمی ونگز اور شعبہ جات کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ سازشی عناصر گزشتہ کافی عرصہ سے ایک سازشی منصوبہ بندی کے تحت کراچی کو اپنی سازشوں کا گڑھ بنا کر شہر کا امن تباہ کرنے کی کوشش کرتے رہے لیکن متحدہ قومی موومنٹ نے باشعور عوام کے تعاون سے سازشی عناصر کی تمام سازشوں کو ناکام بنادیا۔ اب ایک مرتبہ پھر سازشی منصوبہ بندی کے تحت گزشتہ روز پرامن ریلی کو دہشت گردی کا نشانہ بنا کر معصوموں کے خون سے ہولی کھیلی گئی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ماضی میں بھی میں نے عوامی نیشنل پارٹی کے قائد خان عبدالولی خان کے ساتھ ملکر شہر میں پختون مہاجر فسادات کی سازش کو ناکام بنایا اور اب پھر میں عوامی نیشنل پارٹی کے سربراہ اسفندیار ولی خان کو یہ دردمندانہ مشورہ دوں گا کہ وہ اپنے والد خان عبدالولی خان اور باچہ خان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے لسانی فسادات کی سازش کو ناکام بنانے کیلئے اپنا مثبت کردار ادا کریں تاکہ جو لوگ پرتشدد کارروائیوں کے ذریعے فسادات کی سازش کررہے ہیں اور اس سازش کے ذریعہ بے گناہ اردو بولنے والوں اور پشتو بولنے والے بے گناہ عوام کا خون بہانا چاہتے ہیں ان کی سازش کو ناکام بنایا جاسکے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ رحمان بابا اور باچہ خان کے فلسفہ عدم تشدد پر یقین رکھتی ہے اور یہ سمجھتی ہے کہ قتل کسی کا بھی ہو قابل مذمت ہوتا ہے، مرنے والا کسی بھی زبان کا بولنے والا ہو وہ ایک انسان ہوتا ہے اور کسی بھی انسان کا قتل قبیح اور قابل مذمت فعل ہے لہٰذا ہمیں انسانوں کا احترام کرنا چاہیے۔ جناب الطاف حسین نے رابطہ کمیٹی اور تمام شعبہ جات اور ونگز کے اراکین اور کارکنوں سے کہا کہ آپ تمام تر اشتعال انگیزیوں کے باوجود پرامن رہیے، صبر کیجئے، ضبط وبرداشت سے کام لیجئے۔ انہوں نے کہا کہ میں ایم کیوایم کے تمام کارکنان، ہمدردوں اور عوام سے چاہے وہ اردو بولنے والے ہوں، پشتو بولنے والے ہوں یا کسی بھی زبان بولنے والے طبقہ سے تعلق رکھتے ہوں میں ان سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ صبروتحمل سے کام لیں، اپنے جذبات کو قابو میں رکھیں، ہمیں فسادات کی سازش کو پرامن رہ کر کرناکام بنانا ہے۔ انہوں نے کارکنان وعوام سے اپیل کی کہ وہ پیر کے دن اپنے گھروں میں رہیں اور صبروتحمل کا مظاہرہ کریں تاکہ ہڑتال کی آڑ میں امن خراب کرنے اور فسادات کرانے والوں کی سازش کو ناکام بنایا جاسکے۔ انہوں نے حق پرست ناظمین سے بھی کہا کہ وہ بھی اس دن امن کی خاطر اپنے دفاتر نہ کھولیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم جتنی کڑی آزمائشوں سے گزری ہے پاکستان کی کوئی جماعت اتنی کڑی آزمائشوں سے نہیں گزری اور اب ایک بار پھر متحدہ قومی موومنٹ کو ایک آزمائش کا سامنا ہے اسلئے کہ اس کا جرم یہ ہے کہ اس کی جدوجہد ملک کے محروم ومظلوم عوام کے حقوق کے حصول اور ملک کے فرسودہ نظام کے خاتمہ کیلئے ہے۔ جناب الطاف حسین نے کارکنوں اور ہمدردوں سے کہا کہ وہ اسی ہمت وحوصلے اور اسی ثابت قدمی کا مظاہرہ کریں جس کا مظاہرہ انہوں نے ماضی میں ہر کڑی آزمائش میں کیا ہے۔ جناب الطاف حسین نے گزشتہ روز مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ کے نتیجے میں کارکنوں اور ہمدردوں کی شہادت پر دلی افسوس کا اظہار کیا اور شہید ہونے والوں کے لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کیا۔

ایم کیوایم کے کارکنوں اور ہمدردوں کی شہادت پر ایم کیوایم کی جانب سے یوم سوگ منایا گیا

تنظیمی دفاتر پر شہیدوں کیلئے قرآن خوانی اور فاتحہ خوانی کی گئی

کراچی۔۔۔ 13 مئی 2007ء

ہفتہ کو کراچی میں مسلح دہشت گردوں کی وحشیانہ فائرنگ سے ایم کیوایم کے کارکنوں اور ہمدردوں کی شہادت پر ایم کیوایم کی جانب سے یوم سوگ منایا گیا۔ یوم سوگ کے سلسلے میں سندھ کے مختلف شہروں میں ایم کیوایم کے مختلف زونوں کے دفاتر پر ایم کیوایم کے شہید کارکنوں کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی اور فاتحہ خوانی کی گئی۔ جن میں ایم

کیوایم کے ذمہ داروں، کارکنوں، منتخب نمائندوں اور ہمدرد نوجوانوں، بزرگوں اور خواتین نے شرکت کی اور شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا۔ زونوں کے علاوہ پنجاب کے مختلف اضلاع، صوبہ بلوچستان اور صوبہ سرحد میں بھی ایم کیوایم کے کارکنوں کی شہادت پر یوم سوگ منایا گیا اور یوم سوگ کے سلسلے میں فاتحہ خوانی کی گئی اور کراچی میں ایم کیوایم کے شہید کارکنوں کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ فاتحہ خوانی میں ایم کیوایم کے ذمہ داروں اور کارکنوں نے شرکت کی ۔ یوم سوگ کے سلسلے میں ہونے والی قرآن خوانی اور فاتحہ خوانی میں شریک ذمہ داروں نے کارکنوں اور ہمدردوں سے اپیل کی کہ وہ تمام اشتعال انگیزیوں کے باوجود پرامن رہیں اور امن خراب کرنے کی ہر سازش کو ناکام بنادیں۔

الطاف حسین کی ممتاز پختون رہنما اور معروف سماجی رہنما حاجی جنت گل سے ٹیلیفون پر بات چیت
پختون مہاجر یکجہتی اور بھائی چارے کے قیام کیلئے جدوجہد پر اتفاق
پختون اور مہاجر عوام امن وامان تباہ کرنے کی سازشوں کو اپنے اتحاد و یکجہتی سے ناکام بنادیں۔ الطاف حسین

لندن ۔۔۔ 13 مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے عوام خصوصاً پختون اور مہاجر عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ عوام کو آپس میں لڑوانے اور امن وامان کو تباہ کرنے کی سازشوں کو اپنے اتحاد و یکجہتی سے ناکام بنادیں۔ وہ اتوار کی شب ممتاز پختون رہنما اور معروف سماجی کارکن حاجی جنت گل سے ٹیلیفون پر بات چیت کررہے تھے۔ بات چیت کے دوران دونوں رہنماؤں نے پختون مہاجر یکجہتی اور بھائی چارے کے قیام کیلئے جدوجہد پر اتفاق کیا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ بعض سازشی عناصر ماضی کی طرح ایک مرتبہ پھر اپنے مذموم مقاصد کیلئے مہاجر اور پختون عوام کو آپس میں لڑوانے کی سازشیں کررہے ہیں جبکہ اس وقت پختون اور مہاجر عوام آپس میں بھائی چارے اور امن وامان سے رہ رہے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے عوام سے اپیل کی کہ پختون علاقوں میں پختون عوام مہاجروں کا تحفظ کریں اور مہاجر علاقوں میں مہاجر عوام پختون بھائیوں کی حفاظت کریں تاکہ فسادی عناصر کی سازشوں کو ناکام بنادیا جائے۔

ایم کیوایم کے دفاتر، کارکنان اور ان کے گھروں پر مسلح حملے
قصبہ علیگڑھ میں محمد اشرف سر میں گولی لگنے سے زخمی، اولڈ لیاری میں وہاب سربازی کا میڈیکل اسٹور نذرآتش

کراچی ۔۔۔ 13 مئی 2007ء

کراچی کے مختلف علاقوں میں پیپلز پارٹی، اے این پی، سنی تحریک اور جمعیت علمائے اسلام کے مسلح دہشت گردوں نے فائرنگ کرکے ایم کیوایم کے کارکنان وہمدردوں کو شدید زخمی کردیا، بیشتر علاقوں میں مسلح دہشت گردوں نے ایم کیوایم کے دفاتر، کارکنان کے گھروں اور دکانوں پر حملے کرکے آگ لگادی۔ تفصیلات کے مطابق قصبہ علیگڑھ کے علاقے میں عوامی نیشنل پارٹی اور دیگر جماعتوں کے مسلح دہشت گردوں نے فائرنگ کرکے ایم کیوایم یونٹ 131 کے کارکن محمد اشرف کو شدید زخمی کردیا۔ دہشت گردوں کی فائرنگ کے نتیجے میں محمد اشرف سر میں گولی لگنے سے شدید زخمی ہوگئے جنہیں فوری طور پر لیاقت نیشنل اسپتال لے جایا گیا جہاں ان کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ اسی طرح اولڈ لیاری کے علاقے آٹھ چوک میں پیپلز پارٹی کے دہشت گرد جبار، طارق رحمانی اور عبدالرؤف بلوچ نے جدید ہتھیاروں کی مدد سے ایم کیوایم اولڈ لیاری سیکٹر کے انچارج وہاب سربازی کے میڈیکل اسٹور پر حملہ کیا اور اسٹور کو لوٹ کر نذرآتش کردیا۔ بن قاسم کے علاقے گلشن حدید میں یوسی 5 اور یوسی 7 میں اے این پی اور پیپلز پارٹی کے دہشت گردوں نے مسلح دہشت گردی کی اور ایم کیوایم یوسی 7 کے یونٹ آفس کو نذرآتش کردیا۔ مسلح دہشت گردوں نے ایم کیوایم یوسی 7 کے یونٹ انچارج ممنون، خالد رند اور یاسین کورائی کے گھروں پر حملہ کیا، وہاں توڑ پھوڑ کی اور اہل خانہ کو ہراساں کیا۔ اسی طرح اے این پی اور پیپلز پارٹی کے مسلح دہشت گردوں نے کیماڑی کے علاقے یوسی 3 میں ایم کیوایم کے کارکن محمد جمیل کے گھر پر اندھا دھند فائرنگ کی اور علاقے میں خوف وہراس پھیلایا۔ بن قاسم ٹاؤن میں لالہ آباد کرسچین کالونی میں اے این پی کے مسلح دہشت گردوں نے ایم کیوایم کے اقلیتی کارکنان کے گھروں پر پتھراؤ کیا جبکہ بلدیہ ٹاؤن کے علاقے اتحاد ٹاؤن میں بلاک ''سی'' میں جے یوآئی اور پیپلز پارٹی کے مسلح دہشت گردوں نے ایم کیوایم کے اقلیتی کارکن نذیر کو بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنا کر شدید زخمی کردیا۔ صدر ٹاؤن کے علاقے نارائن پورہ رنچھوڑ لائن میں سنی تحریک کے مسلح دہشت گردوں نے ایم کیوایم کے اقلیتی کارکن ونود کو بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنایا اور فائرنگ کرکے علاقے میں خوف وہراس پھیلایا۔

صوبہ سرحد، بلوچستان اور اندرون سندھ کے مختلف علاقوں میں ایم کیوایم کے دفاتر پر حملے
مسلح دہشت گردوں کی جانب سے ایم کیوایم شکارپور کا زونل دفتر نذرآتش کردیا گیا
ایم کیوایم کے لئے کام کرنا بند کردوورنہ سنگین نتائج بھگتنے پڑیں گے، سیاسی و مذہبی اور قوم پرست جماعتوں کی دھمکیاں

کراچی۔۔۔13، مئی 2007ء

صوبہ سرحد اور اندرون سندھ کے مختلف علاقوں میں بھی مسلح دہشت گردوں کی جانب سے ایم کیوایم کے دفاتر، کارکنان کے گھروں پر حملوں اور ایم کیوایم کے کارکنان کو سنگین نتائج کی دھمکیوں کا سلسلہ جاری ہے۔تفصیلات کے مطابق عوامی نیشنل پارٹی سے تعلق رکھنے والے مسلح دہشت گردوں کی جانب سے ایم کیوایم صوبہ سرحد کے انچارج روشان خان اور آرگنائزنگ کمیٹی کے دیگر ارکان کے گھروں پر جاکر اہل خانہ کو دھمکیاں دے رہے ہیں کہ سرحد میں ایم کیوایم کا کام کرنا بند کردو ورنہ سنگین نتائج بھگتنا پڑیں گے۔اسی طرح پیپلز پارٹی، مجلس عمل، سنی تحریک، پیپلزپارٹی شہید بھٹو اور نام نہاد قوم پرست جماعتوں کے مسلح دہشت گردوں نے شکارپور میں ایم کیوایم کے زونل آفس پر مسلح حملہ کیا اور دفتر میں موجود فرنیچر، فیکس مشین، ایئر کنڈیشن اور دیگر اشیاء کو نذرآتش کردیا۔جبکہ قاسم آباد، گھوٹکی، ٹھٹھہ، خیرپور، جیکب آباد اور اندرون سندھ کے دیگر علاقوں میں ان جماعتوں کے دہشت گردوں نے علاقے میں ایم کیوایم کے پرچم اور بینرز اتار کر جلادیئے۔مختلف شہروں میں مسلح دہشت گردوں نے ایم کیوایم کے ذمہ داران و کارکنان کے گھروں پر جاکر اہل خانہ کو ہراساں کیا جارہا ہے، انہیں مغلظات بکی جارہی ہیں اور قتل کرنے کی دھمکیاں دی جارہی ہیں۔سیاسی و مذہبی جماعتوں کے دہشت گرد اور نام نہاد قوم پرست علاقے میں ایم کیوایم کے کارکنان کو دھمکیاں دے رہے ہیں کہ علاقے میں قائم ایم کیوایم کے دفاتر کو فوری بند کردیں اور ایم کیوایم کیلئے کام کرنے کا سلسلہ ترک کردیں ورنہ سنگین نتائج بھگتنے کیلئے تیار ہوجائیں۔واضح رہے کہ ہفتہ کے روز عوامی نیشنل پارٹی کے مسلح دہشت گردوں کی جانب سے کوئٹہ میں ایم کیوایم بلوچستان کے صوبائی دفتر کو نذرآتش کیا جاچکا ہے جبکہ ایم کیوایم کے ذمہ داران و کارکنان کو سنگین نتائج کی دھمکیاں بھی دی جارہی ہیں۔

کراچی میں ایم کیوایم کے مزید 6 دفاتر نذرآتش کردیئے گئے
جیکسن پولیس نے ایم کیوایم کے دفاتر نذرآتش کرنے والے چار دہشت گردوں کو رنگے ہاتھوں گرفتار کرلیا
کیماڑی، بھٹہ ولیج، بن قاسم اور ابراہیم گوٹھ میں ایم کیوایم کے کارکنان کو سنگین نتائج کی دھمکیاں

کراچی۔۔۔13، مئی 2007ء

کراچی کے مختلف علاقوں میں مسلح دہشت گردوں نے ایم کیوایم کے مزید دفاتر کو نذرآتش کردیا۔پولیس نے ایم کیوایم کے دفاتر کو نذرآتش کرنے والے متعدد دہشت گردوں کو رنگے ہاتھوں گرفتار کرلیا۔تفصیلات کے مطابق مسلح دہشت گردوں نے اتوار کے روز کیماڑی ٹاؤن کے علاقے میں واقع حسین مارکیٹ جیکسن اور یوسی 1 میں واقع اوکھائی کالونی بدرگراؤنڈ اور کمیلہ چوک بھٹہ ولیج میں ایم کیوایم کے تین یونٹ آفسوں کو نذرآتش کردیا۔جیکسن تھانے کے پولیس اہلکاروں نے ایم کیوایم کے دفاتر کو نذرآتش کرنے والے ابرار، کلیم، فضل الرحمان اور عدنان نامی مسلح دہشت گردوں کو رنگے ہاتھوں گرفتار کرلیا۔جبکہ مسلح دہشت گردوں نے ایم کیوایم بھٹہ ولیج یونٹ کے رابطہ آفس کے انچارج عبدالجبار کے گھر پر جاکر اہل خانہ کو سنگین نتائج کی دھمکیاں دیں اور ڈنڈے مارکر گھر کے باہر کھڑی ہنڈائی کار کو تباہ کردیا۔اے این پی اور پیپلز پارٹی کے مسلح دہشت گردوں نے ایم کیوایم کیماڑی سیکٹر کے رکن نصیب اللہ خان اور انور میمن کے گھروں پر جاکر ان کے اہل خانہ کو سنگین نتائج کی دھمکیاں دیں۔اسی طرح بن قاسم ٹاؤن میں مسلح دہشت گردوں نے یوسی 1، علی بروہی گوٹھ ابراہیم حیدری، لال آباد اور یوسی 3 اللہ بخش حمایتی گوٹھ میں واقع ایم کیوایم کے تین یونٹ آفسوں کو نذرآتش کردیا۔جبکہ ایم کیوایم کے مقامی یونٹ انچارج مجنوں کو قتل کی دھمکیاں دیں۔اسی طرح ابراہیم حیدری کے علاقے الیاس گوٹھ میں مسلح دہشت گردوں نے ایم کیوایم کے کارکنان کے گھروں پر جاکر انہیں قتل کی دھمکیاں دیں اور علاقے میں لگائے گئے ایم کیوایم کے پرچم اتار کر انہیں نذرآتش کردیا۔

اپوزیشن جماعتوں کو مختلف قومیتوں اور مذہبی اقلیتوں سے کوئی ہمدردی نہیں، ایم کیوایم
اپوزیشن جماعتیں، متحدہ کی حامی مختلف قومیتوں اور مذہبی اقلیتوں کو دہشت گردی کا نشانہ کیوں بنارہی ہیں؟

کراچی۔۔۔13، مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی کے انچارج سردار خان ، کمیٹی کے دیگر اراکین ، اقلیتی امور کمیٹی کے انچارج منورالاسلام، اراکین اسٹیفن آصف ، گردھاری لال اور دیگر اراکین نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی ، متحدہ مجلس عمل اور اپوزیشن کی دیگر جماعتیں عوام کو بتائیں کہ یہ جماعتیں متحدہ قومی موومنٹ کے حامی پختونوں ، سندھیوں ، بلوچوں ، پنجابیوں ، سرائیکیوں اور دیگر زبانیں بولنے والوں پر تشدد اور دہشت گردی کیوں کر رہے ہیں؟ یہ اپوزیشن جماعتیں متحدہ قومی موومنٹ کے حامی عیسائیوں ، ہندوؤں اور دیگر اقلیتی برادریوں کے ارکان کو تشدد اور دہشت گردی کا نشانہ کیوں بنا رہی ہیں؟ کیا ان لوگوں کا قصور صرف یہ ہے کہ یہ متحدہ قومی موومنٹ کی حق پرستی کی جدوجہد میں شامل ہیں؟ انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ کے حامی پختونوں ، سندھیوں ، بلوچوں ، پنجابیوں ، سرائیکیوں اور عیسائیوں و ہندوؤں سمیت اقلیتی برادری کے اراکین پر ان اپوزیشن جماعتوں کے تشدد اور دہشت گردی سے ثابت ہوگیا کہ ان جماعتوں کو پختون ، سندھی ، بلوچ ، پنجابی ، سرائیکی و دیگر زبانیں بولنے والے اور پاکستان کے عیسائیوں ، ہندوؤں اور دیگر اقلیتی برادری کے لوگوں سے کوئی ہمدردی نہیں ہے اور ان برادریوں سے ان کی ہمدردی کے دعوے قطعی بے بنیاد اور جھوٹے ہیں اور پاکستان کے عوام کے سامنے ان دعوؤں کی قلعی کھل گئی ہے۔

12 مئی کو مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے شہید ہونیوالے ایم کیو ایم کے کارکنان کو سپرد خاک کردیا گیا
نماز جنازہ اور تدفین میں رابطہ کمیٹی ، وزراء ، مشیران ، اور ٹاؤن ناظمین کی شرکت

کراچی ۔۔۔13/ مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیر اہتمام ہفتہ 12 مئی کو تبت سینٹر پر نکالی جانے والی پر امن ریلی کے شرکاء پر شاہراہ فیصل سمیت دیگر علاقوں میں حزب اختلاف سے تعلق رکھنے والی مختلف سیاسی و مذہبی جماعتوں کے مسلح دہشت گردوں اور شرپسندوں کی جانب سے اندھادھند فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہونیوالے ایم کیو ایم کے کارکنان کو کراچی کے مختلف قبرستانوں میں آہوں اور سسکیوں کے درمیان سپرد خاک کردیا گیا اور انہیں زبردست خراج عقیدت پیش کیا۔تفصیلات کے مطابق ایم کیو ایم شاہ فیصل کالونی سیکٹر کے کارکن رضوان شمیم شہید ولد شمیم اللہ کو شاہ فیصل کالونی کے قبرستان میں سپرد خاک کردیا گیا،شہید کی نماز جنازہ مسجد حنفیہ شاہ فیصل کالونی نمبر 1 میں ادا کی گئی۔نماز جنازہ اور تدفین میں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن و صوبائی مشیر اشفاق منگی ،حق پرست صوبائی وزیر عبدالرؤف صدیقی ،رکن قومی اسمبلی اقبال محمد علی ،آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی میں ایم کیو ایم پارلیمانی لیڈر طاہر کھوکھر ،ارکان سندھ اسمبلی نشاط ضیاء،عباس جعفری ،شاہ فیصل کالونی ٹاؤن کے ناظم محمد عمران ،نائب ٹاؤن ناظم ،یوسی ناظمین ،کونسلرز ،کراچی تنظیمی کمیٹی کے ارکان ،علاقائی یونٹوں کے ذمہ داران ، کارکنان ، ہمدردوں اور شہید کے عزیز و اقارب نے بڑی تعداد میں شرکت کی ،رضوان شمیم شہید کا سوئم پیر 14 مئی بعد نماز ظہر جامع مسجد حنفیہ شاہ فیصل کالونی نمبر 1 میں ہوگا جس میں شہید کی روح کے ایصال ثواب کیلئے قرآن و فاتحہ خوانی کی جائے گی جبکہ ایم کیو ایم فیڈرل بی ایریا سیکٹر کے کارکن بابر چنگیزی شہید کو عزیز آباد کے قبرستان میں سپرد خاک کردیا گیا،شہید کی نماز جنازہ جامع مسجد نعمان میں ادا کی گئی ،نماز جنازہ اور تدفین میں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن شاہد لطیف ،حق پرست صوبائی مشیر نعمان سہگل ،ارکان قومی و صوبائی اسمبلی حیدر عباس رضوی ،امام الدین شہزاد ،گلبرگ ٹاؤن کے قائمقام ناظم سہیل زیدی ، یوسی ناظمین ،کونسلرز ،کراچی تنظیمی کمیٹی کے ارکان ،علاقائی سیکٹرز و یونٹوں کے ذمہ داران ، کارکنان ، ہمدردوں اور شہید کے عزیز و اقارب نے بڑی تعداد میں شرکت کی ۔بابر چنگیزی شہید کا سوئم بروز منگل بعد نماز ظہر جامع نعمان مسجد میں ہوگا جس میں شہید کی روح کے ایصال ثواب کیلئے قرآن و فاتحہ خوانی کی جائے گی ۔ایسی طرح ایم کیو ایم کی پنجابی پختون آرگنائزنگ کمیٹی لانڈھی سیکٹر سے تعلق رکھنے والے پختون کارکنان عمر رحمان شہید اور سیدا خان شہید کو مظفر آباد کالونی یوسی ون قبرستان لانڈھی میں آہوں اور سسکیوں درمیان سپرد خاک کردیا گیا دونوں شہداء کی نماز جنازہ یوسی ون کی مقامی مسجد میں ادا کی گئی نماز جنازہ اور تدفین میں لانڈھی سیکٹر کے ذمہ داران ، کارکنان اور ہمدردوں کے علاوہ شہداء کے عزیز و اقارب نے بڑی تعداد میں شرکت کی جبکہ پختون کارکن ارشاد منگ شہید کی میت ان کے آبائی گاؤں مانسہرہ سرحد روانہ کردی گئی جہاں ان کی تدفین عمل میں آئیگی ۔اسی طرح ایم کیو ایم ملیر سیکٹر کے کارکن اور حق پرست رکن قومی اسمبلی عابد علی امنگ کے کزن جہانزیب شہید ولد افتخار خان کو ملیر کے قبرستان میں سپرد خاک کردیا گیا شہید کی نماز جنازہ بعد نماز عصر غوثیہ مسجد ملیر ٹنکی پر ادا کی گئی۔

☆☆☆☆☆